روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 11 جون 2002ء 29 ربیع الاول 1423 ہجری - 11 احسان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 129

اللّٰہ کی طرف سے گواہ

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ صحابہؓ کے قریب سے ایک جنازہ گزرا تو صحابہؓ نے اس کی تعریف کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر فرمایا اس کے لئے واجب ہوگئی پھر ایک اور جنازہ گزرا تو صحابہؓ نے اس کی بدتعریفی کی۔ حضورؐ نے فرمایا اس کیلئے واجب ہوگئی۔ حضورؐ سے پوچھا گیا کہ کیا واجب ہوگئی حضورؐ نے فرمایا تم نے جس کی تعریف کی اس کے لئے جنت اور دوسرے کے لئے جہنم واجب ہوگئی۔ تم زمین پر اللہ کی طرف سے گواہ اور نگران ہو۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب ثناء الناس علی المیت حدیث نمبر 1278)

اللہ تعالیٰ کی صفت الشہید اور الشاہد کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلی تمام اقوام کیلئے گواہ بنا کر بھیجا گیا ہے

رسول کریمؐ نے صحابہ سے فرمایا کہ فرشتے آسمان پر اور زمین پر تم خدا کے گواہ ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 جون 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفات الشہید اور الشاہد پر جاری مضمون کے مختلف پہلوؤں اور ان صفات الٰہیہ کی حامل قرآنی آیات کی تشریح احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور تحریرات حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی روشنی میں فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الفتح کی آیت نمبر 29 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے کہ: وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اسے دین کے ہر شعبہ پر کلیۃً غالب کر دے اور گواہ کے طور پر اللہ بہت کافی ہے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ نے فرمایا کہ قیامت کے دن نوحؑ کو لایا جائیگا اور اس سے پوچھا جائیگا کہ کیا تو نے لوگوں تک پیغام پہنچا دیا تھا وہ کہے گا ہاں۔ اس پر اس کی امت سے پوچھا جائیگا کہ تمہیں پیغام پہنچا تو وہ کہیں گے کہ ہماری طرف تو کوئی رسول نہیں آیا تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہی کیلئے بلایا جائیگا اور آپؐ نوحؑ کی گواہی دیں گے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ کی موجودگی میں ایک جنازہ گزرا تو صحابہ نے اس کیلئے دعائے خیر کی تو رسول کریمؐ نے فرمایا وَجَبَتْ (یعنی واجب ہوگئی)۔ پھر ایک جنازہ گزرا تو صحابہ نے اسے برے الفاظ سے یاد کیا تب آپؐ نے فرمایا وَجَبَتْ۔ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہؐ دونوں دفعہ آپؐ نے وجبت فرمایا ہے اس سے کیا مراد ہے۔ آپؐ نے فرمایا فرشتے آسمان پر اور مومن زمین پر خدا کے گواہ ہیں۔ مومن زمین پر اللہ کے گواہ ہیں آپ کی شہادت قبول کی گئی ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے کہ شہداء احد کو دفناتے وقت آپؐ پوچھتے کہ کس کو قرآن زیادہ آتا ہے تو پھر اس کو لحد میں پہلے اتارا جاتا آپؐ نے فرمایا کہ قیامت کے دن میں ان کیلئے گواہ ہوں گا۔ ان شہداء کو غسل اور جنازے کے بغیر انہی کپڑوں میں دفن کیا گیا۔ حضرت زید بن ارقمؓ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریمؐ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اے اللہ جو ہمارا رب ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تو واحد لاشریک ہے اور اے اللہ میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ محمد تیرا بندہ اور رسول ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تمام مومن بھائی بھائی ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب مختلف قوموں کے آپس میں روابط کا سلسلہ شروع ہوا اور ہر قسم کے گناہ اپنی انتہا کو پہنچ گئے تو اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو اس دنیا میں بھیجا تا تمام متفرق قوموں کو ایک بنا دیویں۔ اور سب مل کر ایک وجود کی طرح ہو جائیں۔ اللہ جل شانہ نے آنحضرتؐ کو سب کیلئے شاہد ٹھہرایا ہے۔ حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے دین کو دوسروں کے لئے نمونہ بنایا ہے اور اس میں وسطی راہ اختیار کی گئی ہے جو افراط اور تفریط سے پاک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مبارک امت کیلئے وسط کی ہدایت دی ہے۔ پہلی کتابوں میں تورات نے بدلہ لینے کی تعلیم دی جبکہ انجیل نے عفو پر زور دیا ان کے بالمقابل دین نے وسط کی تعلیم دی پس مبارک ہیں وہ لوگ جو وسط ہو کر چلتے ہیں۔ خطبہ کے اختتام پر حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات بیان فرمائے۔

دعا کی خصوصی درخواست

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

جیسا کہ احباب کو اطلاع دی جا چکی ہے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو چند روز قبل ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اب اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انہیں I.C.U وارڈ سے پرائیویٹ کمرے میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ تاہم کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے حضرت صاحبزادہ صاحب کی کامل صحت کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

محترم بریگیڈیئر (ر) ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب انتقال کر گئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت مسیح موعود کے پوتے محترم بریگیڈیئر (ر) ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب آئی سپیشلسٹ ابن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے مورخہ 8 جون 2002ء بروز ہفتہ شام پانچ بجے کے قریب 24۔ علاؤالدین روڈ لاہور کینٹ میں انتقال کر گئے۔ آپ امیر جماعت احمدیہ امریکہ حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔ مورخہ 9 جون 2002ء بروز اتوار آپ کا جسد خاکی لاہور سے صبح 9 بجے محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی رہائش گاہ پہنچا۔ بعد نماز عصر آپ کا جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بیت المبارک میں پڑھایا جس میں کثیر تعداد احباب نے شرکت کی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔

مختصر حالات زندگی

مکرم بریگیڈیئر (ر) مرزا ڈاکٹر مبشر احمد صاحب کی ولادت مورخہ 23۔ اگست 1922ء کو

باقی صفحہ 7 پر

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ قوی و عزیز ہے وہ اپنے انبیاء کی نصرت کرنے کی طاقت رکھتا ہے اور کوئی اسے اپنی مراد کے حصول سے روک نہیں سکتا

سنت اللہ یہی ہے کہ رسول آخر کار غالب ہو ہی جاتے ہیں

اگر کوئی انسان الٰہی شریعت کے احکام کا سرکش ہے تو الٰہی قضاو قدر کے حکم کا تابع ہے۔ ان دونوں حکومتوں سے باہر کوئی نہیں

مجلس مشاورت کے تعلق میں قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے اہم نصائح

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 29 مارچ 2002ء بمطابق 29 امان 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ کی صفت عزیز سے متعلق خطبات کا جو سلسلہ جاری ہے وہ آج بھی رہے گا اور غالباً اگلے جمعے تک بھی جاری رہے گا۔ لیکن اس خطبہ میں درمیان میں ایک مجلس شوریٰ کی بات آپڑی ہے۔ مجلس مشاورت ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے اور باقی بہت سے ممالک میں کثرت سے یہ دن مشاورت کے ہیں، مشاورتیں منعقد ہو رہی ہیں۔ ان سب کے لئے ایک ہی خطبہ ہوگا یعنی جو خطبہ میں ربوہ والوں کے لئے دے رہا ہوں وہی خطبہ باقی دوسرے افریقہ وغیرہ کے ممالک پر بھی چسپاں ہوگا۔

پہلی آیت کریمہ ہے: (۔) (سورۃ الفتح: 20,19)

یقیناً اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تیری بیعت کر رہے تھے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں تھا۔ پس اس نے ان پر سکینت اتاری اور انہیں ایک فتح قریب عطا کی۔ اور بہت سے اموال غنیمت بخشے جو وہ حاصل کر رہے تھے۔ اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حدیبیہ کے مقام سے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ حزن اور غم کی کیفیات سے دو چار، اپنے گھروں سے دور اپنی قربانیاں حدیبیہ کے مقام پر ذبح کرنے کے بعد واپس لوٹ رہے تھے تو اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ﴿انا فتحنالک فتحامبینا ﴾ سے لے کر ﴿صراطا مستقیما ﴾ تک کی دو آیات نازل ہوئیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا: مجھ پر ایسی دو آیات نازل ہوئی ہیں جو مجھے دنیا ومافیھا سے بھی زیادہ پیاری ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ جب آپؐ نے یہ آیات تلاوت فرمائیں تو ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپؐ کو مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو تو بتا دیا ہے کہ وہ آپؐ کے ساتھ کیا معاملہ کرے گا مگر وہ ہمارے ساتھ کیا سلوک فرمائے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد کی یہ آیت نازل فرمائی (۔) (تا کہ وہ داخل کرے مومنوں کو اور مومنات کو ایسی جنات میں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں)۔

(مسند احمد بن حنبل باقی مسند المکثرین)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

صحابہؓ بہت سعید تھے۔ وہ خدا کے وعدوں پر ایمان لائے تو مندرجہ ذیل انعامات سے سرفراز ہوئے۔ ایمان بالغیب کے انعامات۔

1۔ اللہ تعالیٰ راضی ہوا (۔) مومنین کہلائے۔ (۔) فعلم مافی قلوبھم سے ظاہر ہے کہ ان کے دلوں میں بھی خلوص ہی بھرا ہوا تھا''۔ یعنی اللہ کو تو معلوم تھا کہ ان کے دلوں میں کیا ہے اس لئے وہ منافق بہرحال نہیں تھے۔

2۔ خیبر کی فتح (۔)۔ خیبر کی فتح بھی ان کو عطا فرمائی اور فرمایا کہ اس کے بعد اور بھی قریب کی فتحیں مقدر ہیں۔

3۔ بہت سی غنیمتیں ملیں (۔)

4۔ سکینہ کا نزول (۔) کے معنی حل ہوتے ہیں ۔ اب یہ بہت ہی لطیف نکتہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بیان فرمایا ہے۔ یہ جو آتا ہے کہ تابوت ان کے ساتھ تھا۔ فرمایا تابوت سے مراد دل ہے (۔) وہ دل جن کو فرشتہ صفت لوگ سینے میں اٹھائے پھرتے ہیں۔ پس یہ عظیم نکتہ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے حل فرما دیا۔

(تشحیذ الاذہان۔ جلد 7 نمبر 4 صفحہ 181)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''وہی شرائط جو اس وقت نقصان دہ اور موجب ہتک معلوم ہوتی تھیں، اس عظیم الشان فتح کا موجب ہوگئیں۔ جو مسلمان مرتد ہوتا وہ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی جماعت کے کام کا نہ تھا۔ اس کے جانے سے انہیں کیا نقصان۔ اور جو مشرکین میں سے مسلمان ہوتا وہ مکہ میں رہتا تو دوسروں کی ہدایت کا موجب بنتا۔ پھر یہ فائدہ ہوا کہ ابو بصیر مسلمان ہو کر مدینہ بھاگ آیا۔ دو آدمی مکہ سے اس کو پکڑنے کے لئے روانہ ہوئے جب حضور رسالت مآب میں پہنچے تو آپؐ نے حکم دیا کہ ابو بصیر واپس چلا جائے۔ اس نے بہیترے عذر کئے۔ مگر آپ نے فرمایا: ہم معاہدہ کے خلاف نہیں کریں گے۔ راستہ میں اس نے اپنے محافظ مشرکوں میں سے ایک کی تلوار لے کر ایک کو مار دیا۔ دوسرا پھر فریاد کرتا ہوا آیا۔ ابو بصیر بھی پہنچ گیا۔ آپؐ نے اسے کہا۔ تو لڑائی کرانا چاہتا ہے میں تجھے واپس بھجوا دوں گا۔ یہ سن کر وہ وہاں سے بھاگ گیا اور ایک جگہ پر ڈیرہ بنا لیا۔ اب جو مسلمان ہوتا مکہ سے بھاگ کر ان کے پاس آ جاتا اور رفتہ رفتہ ان کی ایک جماعت بن گئی۔ چونکہ وہ مکہ والوں کے نکالے ہوئے تھے اس لئے انہوں نے اپنے اخراجات خوراک وغیرہ کے لئے مکہ ہی کے قافلوں سے اپنا حصہ لینا شروع کیا۔ اس طرح پر یہ شرط ان مشرکین کے لئے موجب ضرر ہوئی۔ اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے کہ آپؐ اپنے آدمیوں کو بلوا لیجئے۔ ہم اس شرط کو توڑتے ہیں۔

دوم:۔ ان فہرستوں کے لکھوانے کا فائدہ یہ ہوا کہ خزاعہ پر جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت میں تھے بنو بکر وائل نے حملہ کیا اور مشرکین نے ان کا خفیہ خفیہ ساتھ دیا۔ خزاعہ میں سے دو

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور فریاد لے کر حاضر ہوئے۔ ادھر مکہ والوں نے بھی اپنا ایک سردار بھیج دیا کہ معاہدہ نئے سرے سے ہو کیونکہ میں اس وقت موجود نہ تھا۔ اس طرح پر وہ معاہدہ آپ ہی انہوں نے اپنے عمل اور اپنے قول سے توڑ دیا۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ مکہ پر چڑھائی کی اور اس طرح پر خدا کا کلام انا فتحنا (۔) پورا ہوا اور اسی فتح کے ذریعے ثابت ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہر قسم کے عیبوں اور ان الزاموں سے پاک ہے جو آپؐ کی ذات سے منسوب کئے جاتے تھے"۔

(تشحیذ الاذہان۔ جلد7 نمبر 4 صفحہ 181-182)

سورۃ الحدید کی آیت 2 ہے: (۔) اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"کیا بادل، کیا ہوا، کیا آگ، کیا زمین، سب خدا کی اطاعت اور تقدیس میں محو ہیں۔ اگر کوئی انسان الٰہی شریعت کے احکام کا سرکش ہے تو الٰہی قضاء و قدر کے حکم کا تابع ہے۔ ان دونوں حکومتوں سے باہر کوئی نہیں۔ کسی نہ کسی آسمانی حکومت کا جؤا ہر ایک کی گردن پر ہے۔ ہاں البتہ انسانی دلوں کی صلاح اور فساد کے لحاظ سے غفلت اور ذکر الٰہی نوبت بہ نوبت زمین پر اپنا غلبہ کرتے ہیں مگر بغیر خدا کی حکمت اور مصلحت کے یہ مدوجزر خود بخود نہیں۔ خدا نے چاہا کہ زمین میں ایسا ہو، سو ہو گیا"۔ (کشتی نوح۔ صفحہ 29-30)

سورۃ المجادلہ کی دو آیات ہیں 22,21 (۔) یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یہی انتہائی ذلیل لوگوں میں سے ہیں۔ اللہ نے لکھ رکھا ہے کہ ضرور میں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔ یقیناً اللہ بہت طاقتور (اور) کامل غلبہ والا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بخاری کتاب المغازی میں مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے کہ **اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ واحد ہے۔ اس نے اپنے حزب کو غالب کیا اور اپنے بندہ کی نصرت کی اور اس اکیلے نے احزاب کو مغلوب کر دیا۔ اس کے بعد کوئی شے نہیں۔**

امام فخرالدین رازی اس آیت کی تفسیر کے تحت تحریر کرتے ہیں:

"افضل طور پر تمام رسولوں کا غلبہ حجت اور دلائل سے متعلق ہے سوائے اس کے کہ ان میں سے بعض نے دلائل کے غلبہ کے ساتھ تلوار کا غلبہ بھی شامل کر دیا ہے۔ لیکن بعض انبیاء کے ساتھ یہ صورت حال نہیں"۔ یعنی تلوار کا غلبہ ان کو حاصل نہیں ہوا لیکن دلائل کا غلبہ ہوا۔

"اس کے بعد فرمایا "قوی" کہ اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کی نصرت کرنے کی قوت رکھتا ہے اور وہ "عزیز" یعنی غالب ہے اور کوئی اسے اپنی مراد کے حصول سے روک نہیں سکتا۔ کیونکہ اس کے سوا سب ممکن الوجود ہیں اور اللہ واجب الوجود ہے جو ممکن الوجود پر غالب ہوتا ہے"۔

(تفسیر کبیر رازی)

ممکن الوجود اور واجب الوجود کے دو محاورے ہیں۔ ممکن الوجود وہ ہے جس کا وجود ہونا ممکن ہے۔ اور واجب الوجود جس کے وجود کے سہارے باقی وجود لٹکے ہوئے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کی ذات واجب الوجود ہے اور دوسرے سب جو موجود ہیں وہ سب ممکن الوجود ہیں۔

علامہ ابوالفضل شہاب الدین آلوسی تفسیر روح المعانی میں لکھتے ہیں:۔

"(لاغلبن انا ورسلی) یعنی حجت اور تلوار یا اس کے متبادل کے ساتھ یا ان میں سے کسی ایک کے ساتھ غالب آئیں گے۔ رسولوں کے غلبہ میں یہ بات کافی ہے کہ حجت کے علاوہ ان رسولوں کے زمانہ میں حقانیت ثابت ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے رسولوں کے دشمنوں کو مختلف قسم کے عذابوں سے ہلاک فرما دیا۔ جیسے قوم نوح، قوم صالح اور قوم لوط وغیرہ اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفین کو جنگوں کے ذریعہ ہلاک کیا۔ اگرچہ ان جنگوں کے نتائج بعض دفعہ (ڈول کی طرح) ناموافق بھی رہے لیکن انجام کار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی غلبہ حاصل ہوا۔

اسی طرح آپ کے بعد آپ کے متبعین کے ساتھ بھی یہی سلوک ہے۔ جب ان کا جہاد رسولوں کے جہاد کی طرح خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لئے ہو۔ ملک، سلطنت اور دنیوی اغراض کے لئے نہ ہو تو ایسے مجاہدینؔ غالب اور منصور رہیں گے۔ تاہم بعض مفسرین نے صرف دلائل کا غلبہ ہی مراد لیا ہے۔ لیکن یہ ظاہر کے خلاف ہے۔ (تفسیر روح المعانی)

علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد قرطبی آیت ہذا کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:۔

"(۔) میں (انا) تاکید کے لئے ہے۔ (رسلی) یعنی میرے رسولوں میں سے بعض کو جنگوں کے ساتھ بھیجا گیا۔ پس وہ جنگوں میں غالب آئے اور ان میں سے بعض کو دلائل کے ساتھ بھیجا گیا۔ پس وہ دلائل کے ساتھ غالب آ گئے۔

مقاتل کہتے ہیں کہ مومنوں نے کہا "اللہ نے اگر ہم پر مکہ اور طائف اور خیبر اور ان کے علاوہ اردگرد کے علاقوں کو فتح کر دیا ہے تو ہم امید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں فارس اور روم پر بھی غالب کر دے گا۔ اس پر عبداللہ بن ابی بن سلول نے کہا کہ کیا تم روم اور فارس کو ان بستیوں کی طرح سمجھتے ہو جن پر تم غالب آئے ہو۔ خدا کی قسم اہل فارس اور اہل روم تعداد میں بھی زیادہ ہیں اور ان کی گرفت بھی سخت ہے کہ تم ان کے بارے میں یہ سوچ سکو۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۔) اور اسی طرح کی یہ ایک اور آیت یعنی (۔) نازل ہوئی"۔ (تفسیر الجامع لاحکام القرآن)

یعنی یہ دو آیات ہیں جن کے ذریعہ اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ اللہ اور اس کے رسول بہر حال غالب ہونگے اور اس کے علاوہ ان کے جند جو ان کے ساتھ ہیں وہ بھی ضرور غالب آئیں گے۔ فتح مکہ کے ساتھ ہی فتح فارس کی خوشخبری بھی عطا کر دی گئی تھی۔

الحق دہلی میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"خدا مقرر کر چکا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب ہوتے رہیں گے۔ یہ آیت بھی ہر ایک زمانہ میں دائر اور عادت مستمرہ الٰہیہ کا بیان کر رہی ہے۔ یہ نہیں کہ آئندہ رسول پیدا ہوں گے اور خدا انہیں غالب کرے گا بلکہ مطلب یہ ہے کہ کوئی زمانہ ہو حال یا استقبال یا گزشتہ سنت اللہ یہی ہے کہ رسول آخر کار غالب ہی ہو جاتے ہیں"۔ (الحق دہلی۔ صفحہ 33)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"خدا نے ابتداء سے لکھ چھوڑا ہے اور اپنا قانون اور اپنی سنت قرار دے دیا ہے کہ وہ اور اس کے رسول ہمیشہ غالب رہیں گے (۔)"۔ (نزول المسیح: صفحہ 2-3)

(۔)

اب حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات پیش کرتا ہوں:۔

(۔) (براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 667-668 حاشیہ در حاشیہ نمبر 4)

اس کا ترجمہ حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں یہ ہے:۔

مخالف لوگ ارادہ کریں گے کہ تا خدا کے نور کو بجھا دیں۔ کہہ خدا اس نور کا آپ حافظ ہے۔ عنایت الٰہیہ تیری نگہبان ہے۔ ہم نے اتارا ہے۔ اور ہم ہی محافظ ہیں۔ خدا خیر الحافظین ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے۔ اور تجھ کو اور چیزوں سے ڈرائیں گے۔ یہی پیشوایان کفر ہیں۔ مت خوف کر تجھی کو غلبہ ہے۔ یعنی حجت اور برہان اور قبولیت اور برکت کے رو سے تو ہی غالب ہے۔ خدا کئی میدانوں میں تیری مدد کرے گا۔ یعنی مناظرات و مجادلات بحث میں تجھ کو غلبہ رہے گا۔

پھر فرمایا کہ میرا دن حق اور باطل میں فرق بین کرے گا۔ خدا لکھ چکا ہے کہ غلبہ مجھ کو اور میرے رسولوں کو ہے۔ کوئی نہیں کہ جو خدا کی باتوں کو ٹال دے۔ یہ خدا کے کام دین کی سچائی کے لئے حجت ہیں۔ میں اپنی طرف سے تجھے مدد دوں گا۔ میں خود تیرا غم دور کروں گا اور تیرا خدا قادر ہے۔ (براہین احمدیہ ہر چہار حصص۔ روحانی خزائن

جلد1صفحہ 667-668حاشیہ در حاشیہ نمبر 4).(تذکرہ صفحہ 107-108.مطبوعہ 1969ء)

اب الہام ہے 14/اگست 1903ء(.)(کاپی الہامات حضرت مسیح موعود صفحہ 15)

ترجمہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے ہے: 'اللہ نے لکھ چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔تو فتح کے موقعہ پر آیا'۔(تذکرہ صفحہ 480 مطبوعہ 1969ء)

پھر الہام ہے 20/اگست 1903ء (البدر جلد 2 نمبر 32 مورخہ 28/اگست 1903ء صفحہ 253)

ترجمہ حضرت مسیح موعود کی طرف سے ہے:۔

''خدا نے لکھ چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے''۔

(حقیقة الوحی۔روحانی خزائن جلد22صفحہ75-76 تذکرہ صفحہ482 مطبوعہ 1969ء)

پھر الہام ہے:(۔)

اس کا حضرت مسیح موعود نے جو خود ترجمہ کیا ہے وہ یہ ہے:۔

''میں اس شخص کی اہانت کروں گا جو تیری اہانت کا ارادہ کرے گا۔میرے قرب میں میرے رسول کسی دشمن سے نہیں ڈرا کرتے۔خدا نے لکھ چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے اور وہ مغلوب ہونے کے بعد جلد غالب ہو جائیں گے۔خدا ان کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور جو نیکو کار ہیں۔قیامت کے مشابہ ایک زلزلہ آنے والا ہے جو تمہیں دکھاؤں گا۔اور میں ہر ایک کو جو اس گھر میں ہے نگاہ رکھوں گا۔اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔حق آیا اور باطل بھاگ گیا۔یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم جلدی کرتے تھے۔ یہ وہ بشارت ہے جو نبیوں کو ملی تھی۔تو خدا کی طرف سے کھلی کھلی دلیل کے ساتھ ظاہر ہوا ہے۔وہ لوگ جو تیرے پر ہنسی ٹھٹھا کرتے ہیں ان کے لئے ہم کافی ہیں۔

(حقیقة الوحی، روحانی، خزائن جلد22 صفحہ75-76تذکرہ صفحہ629-630 مطبوعہ 1969ء)

پھر سورة الممتحنہ کی چھٹی آیت ہے۔(۔)

اے ہمارے رب! ہمیں ان لوگوں کے لئے ابتلا نہ بنا جنہوں نے کفر کیا اور اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے یقیناً تو کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔

(۔)۔(سورة الحشر:25)

وہی اللہ ہے جو پیدا کرنے والا ۔ پیدائش کا آغاز کرنے والا اور مصور ہے۔تمام خوبصورت نام اسی کے ہیں۔اسی کی تسبیح کر رہا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔

علامہ فخر الدین رازی سورة الحشر کی آیت (۔)(الحشر:25) کی تفسیر کے تحت (العزیز) کے یہ معنی بیان کرتے ہیں کہ (العزیز) سے مراد یا تو وہ ذات ہے جو بے نظیر ہو یا وہ ذات ہے جو غالب اور قاہر ہو۔(رازی)

حضرت خلیفة المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''اسی کے ایسے نام ہیں کہ تمام خوبیوں پر شامل ہوں۔اسی کی تسبیحیں کرتی اور اسی کی پاک اور کامل ترین ہستی کو تمام وہ چیزیں جو آسمان و زمین میں ہیں ثابت کرتی ہیں۔وہ غالب جس کے تمام کام حکمتوں پر مبنی ہیں'۔(تصدیق براہین احمدیہ۔صفحہ 255)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''وہ ایسا خدا ہے کہ جسموں کو پیدا کرنے والا اور روحوں کا بھی پیدا کرنے والا۔رحم میں تصویر کھینچنے والا ہے۔تمام نیک نام جہاں تک خیال آ سکیں، سب اسی کے نام ہیں اور پھر فرمایا(۔) یعنی آسمان کے لوگ بھی اس کے نام کو پاکی سے یاد کرتے ہیں اور زمین کے لوگ بھی۔اس آیت میں اشارہ فرمایا کہ آسمانی اجرام میں آبادی ہے اور وہ لوگ بھی پابند خدا کی

ہدایتوں کے ہیں''۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی۔صفحہ 61)

اب چند الفاظ مجالس شوریٰ کے متعلق۔جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا اس وقت پاکستان میں مجلس شوریٰ ہو رہی ہے اور ناظر صاحب اعلیٰ نے مجھے توجہ دلائی ہے کہ اس موقع پر چند باتیں شوریٰ سے متعلق بیان کروں۔اس سلسلہ میں سورة آل عمران کی آیت 160 پیش کرتا ہوں۔باقی مختلف ممالک میں بھی اس وقت مجالس شوریٰ ہو رہی ہیں ان سب کے لئے مضمون واحد ہے۔

سورة آل عمران آیت 160 (۔)

پس اللہ کی خاص رحمت کی وجہ سے تو ان کے لئے نرم ہو گیا۔اور اگر تو تندخو (اور) سخت دل ہوتا تو وہ ضرور تیرے گرد سے دور بھاگ جاتے۔پس ان سے درگزر کر اور ان کے لئے بخشش کی دعا کر اور (ہر) اہم معاملہ میں ان سے مشورہ کر۔پس جب تو (کوئی) فیصلہ کر لے تو پھر اللہ ہی پر توکل کر۔یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

پھر سورة الشوریٰ میں ہے:(سورة الشوریٰ:39)

اور جو اپنے رب کی آواز پر لبیک کہتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان کا امر باہمی مشورہ سے طے ہوتا ہے اور اس میں سے جو ہم نے انہیں عطا کیا خرچ کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ **میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اپنے اصحاب سے کسی کو مشورہ کرنے والا نہیں پایا۔**

(سنن الترمذی ابواب فضائل الجہاد باب ماجاء فی المشورة)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپؐ کے بعد اگر ہمیں کوئی ایسا امر درپیش ہو جس کے بارہ میں وحی قرآن نازل نہیں ہوئی، یا ہمیں معلوم نہیں۔اور نہ ہی ہم نے آپؐ سے کچھ سنا ہو تو ایسی صورت میں ہم کیا کریں؟ اس پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے معاملہ کو حل کرنے کے لئے مومنوں میں سے علماء کو یا عبادت گزار لوگوں کو جمع کرنا۔اور اس معاملہ کے بارہ میں ان سے مشورہ کرنا، اور ایسے معاملہ کے بارہ میں فرد واحد کی رائے پر فیصلہ نہ کرنا (کہ اگر ان میں سے کوئی ایک رائے ایسی دے جو باقی آراء کے خلاف ہو تو اس رائے کو چھوڑ دینا اور جس پر زیادہ آراء اکٹھی ہو جائیں ان کو قبول کرنا)۔(کنز العمال۔حدیث نمبر 4188 جلد2 صفحہ 340)

یہ جو کثرت رائے کی ووٹنگ ہوتی ہے وہ اسی حدیث پر مبنی ہے۔

حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: المستشار مؤتمن۔جس سے مشورہ کیا جائے وہ امین ہوتا ہے یا اسے امین ہونا چاہئے۔(سنن ابن ماجہ۔کتاب الادب باب المستشار مؤتمن)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے مشورہ طلب کرے تو اسے چاہئے کہ اسے مشورہ دے۔

(سنن ابن ماجہ۔کتاب الادب۔باب المستشار موتمن)

اب یہ ضروری ہے کہ جب مشورہ مانگا جائے تو پھر مشورہ ضرور دینا چاہئے۔اس میں اپنا اختیار نہیں ہے۔

حضرت مسیح موعود کے احباب جماعت سے مشورہ طلب کرنے کے بارہ میں ایک اور روایت حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے یہ بیان فرمائی ہے کہ ''حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بعض امور جب پیش آئے تو آپ سال میں دو تین چار بار بھی اپنے خدام کو بلا لیتے کہ مشورہ کرنا ہے۔کسی جلسے کی تجویز ہوتی تو یاد فرما لیتے''۔اور یہاں تک کہ ''کوئی اشتہار شائع کرنا ہوتا تو (تب بھی) مشورہ طلب کر لیا کرتے تھے''۔(رپورٹ مجلس مشاورت 1927ء صفحہ 144)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''افسوس ہے کہ بعض لوگ پہلے مشورہ نہیں لیتے۔مشورہ ایک بڑی بابرکت

چیز ہے۔اس پر حضرت مولوی نورالدین صاحب نے فرمایا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ خود اپنے رسول کو حکم دیتا ہے کہ وہ مشورہ کیا کرے تو پھر دوسروں کے لئے یہ حکم کس قدر زیادہ تاکیدی ہوسکتا ہے۔آج کل لوگوں کا حال یہ ہے کہ یا تو مشورہ پوچھتے نہیں یا پوچھتے ہیں تو پھر مانتے نہیں"۔

اب یہ ہمارا تجربہ ہے کہ بسا اوقات ایسا ہی ہوتا ہے۔مشورہ اگر پوچھا جائے اس سے جو ان کے نزدیک صاحب عدل ہے تو اس کا مشورہ پھر ضرور مان لینا چاہئے۔یا مشورہ مانگو ہی نہ۔

جب مشورہ مانگ لیا تو پھر اس پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔

"حضرت نے فرمایا کہ پھر ایسی بات کی لوگ سزا بھی پاتے ہیں۔ایسوں کے حالات سے زیادہ تر وہ لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو عبرت حاصل کریں"۔

(بدر، جلد7، نمبر 16 صفحہ14 بتاریخ 23/اپریل 1908ء)

(الفضل انٹرنیشنل 3/مئی 2002ء)

مرسلہ نظارت تعلیم

میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں

میٹرک کرنے والے طلباء کے لئے چند اہم مشورے

کیا آپ نے سوچا ہے کہ میٹرک کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں یا کیا کر سکتے ہیں۔اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی ابھی سے کیجئے تا کہ آئندہ کی پریشانی سے بچا جاسکے۔نیز منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل کرتے وقت خدا تعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ وہ آپ کی صحیح رنگ میں رہنمائی فرمائے اور درست فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آپ کی رہنمائی کے لئے کچھ معلومات مہیا کی جارہی ہیں۔

وقف زندگی

(1) ایسے احمدی طلباء جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہوں ان کو چاہئے کہ "الفضل" کا مطالعہ کرتے رہیں۔اس میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا اعلان شائع ہوتا ہے نیز مزید معلومات کے لئے وکالت دیوان تحریک جدید سے بھی رجوع کیا جاسکتا ہے۔احمدی نوجوان کے لئے یہ سب سے بہترین شعبہ ہے کیونکہ اس کے تحت نوجوانی ہی میں خدا تعالیٰ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کر کے اس کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔

ایف اے

(2) ایسے طلبہ جو F.A کرنے کے خواہشمند ہوں وہ غور اور دعا کے بعد ایسے مضامین کا انتخاب کریں جو دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کی پیشہ ورانہ زندگی کے لئے بھی مفید ہوں مثلاً اکنامکس۔شماریات۔میتھ۔یہ مضامین F.A میں پڑھنے کے بعد کامرس اور خاص طور پر اکاؤنٹنگ کی فیلڈ کی طرف جانے کے لئے بھی مددگار ہوتے ہیں۔اور آج کل اکاؤنٹنگ خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ اور کاسٹ اینڈ مینیجمنٹ اکاؤنٹنگ زیادہ مشہور ہیں اور کثرت سے طلبہ ان کا رخ کرتے ہیں۔دوسرے مضامین پڑھنے والے طلبہ بھی ان فیلڈز کو اختیار کر سکتے ہیں لیکن شماریات۔اکنامکس اور ریاضی پڑھنے والوں کی چونکہ Background مضبوط ہوتی ہے اس لئے زیادہ بہتر طور پر ان فیلڈز میں چلنے کا امکان ہوتا ہے۔ان فیلڈز میں جانے سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے اور یہ ٹیسٹ عام طور پر ریاضی۔انگریزی اور جنرل نالج پر مشتمل ہوتا ہے۔اور وہ طلبہ جو میٹرک کے بعد F.A میں پہلے دن ہی سے مطالعہ میں باقاعدگی رکھتے ہیں ان کے لئے اس قسم کے ٹیسٹ کلیئر کرنا آسان ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

(3) اس کے علاوہ F.A میں میتھ پڑھنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کے ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ لینے کے اہل ہوتے ہیں۔عام طور پر حکومتی ادارہ جات میتھ کے ساتھ F.A کرنے والے طالب علم کو کمپیوٹر سائنس میں داخلہ نہیں دیتے اس کے لئے F.Sc پری انجینئرنگ ہونا لازمی ہے لیکن بہت سے اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات F.A (میتھ) کی بنیاد پر بیچلرز کمپیوٹر سائنس میں داخلہ دیتے ہیں۔اگر F.A میں میتھ پڑھی ہو اور اس کے بعد حکومتی ادارہ سے سادہ B.A میتھ کے ساتھ مکمل کیا ہو تو پھر ماسٹرز کمپیوٹر سائنس میں حکومتی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔اور شرط یہی ہے کہ ہر لیول پر میتھ پڑھی ہو۔

صحافت

(4) آج کل کے زمانے میں ایک ابھرتی ہوئی فیلڈ "صحافت" یا ماس کمیونیکیشن بھی ہے اور کثرت سے احمدی نوجوانوں کو اس طرف بھی آنا چاہئے۔خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا اور بالخصوص کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے تعارف کے بعد اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہو گئی ہے۔F.A اور F.Sc دونوں قسم کے پروگرام کرنے کے بعد بیچلرز میں اگر اختیاری مضمون کے طور پر صحافت رکھی جائے تو ماسٹرز (ایم اے) میں جانا آسان ہوتا ہے ورنہ صرف B.A اور B.Sc بغیر صحافت کے مضمون کے بھی ایم اے میں جایا جاسکتا ہے لیکن اس کے لئے B.A کے نمبر اچھے ہونا ضروری ہیں۔اس میدان میں کمپیوٹر کے تعارف کے بعد جدت آگئی ہے نیز مقابلہ بھی سخت ہو گیا ہے اور داخلہ حاصل کرنے سے قبل بہت محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایم بی اے

(5) F.A کرنے والے طلبہ B.B.A (بزنس ایڈمنسٹریشن) کرنے کے بعد MBA بھی کر سکتے ہیں۔حکومتی ادارہ جات میں داخلہ انٹرمیڈیٹ میں حاصل کردہ نمبروں اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ کا معیار ٹیسٹ کلیئر کرنا ہے۔اس کے علاوہ F.A کے بعد سادہ B.A کرنے کے بعد بھی MBA کیا جاسکتا ہے۔

ایم ایس سی

(6) اگر کسی کو کسی خاص مضمون میں ایم اے / ایم ایس سی کرنے کا شوق ہو تو کوشش کی جائے کہ F.A یا F.Sc میں اس سے ملتا جلتا مضمون رکھا جائے تا کہ شروع دن ہی سے اس پر محنت کی جائے تا کہ اپنے ہدف کو حاصل کیا جاسکے۔

ایل ایل بی

(7) اس کے علاوہ F.Sc/ F.A کرنے والے طلبہ لاء (قانون) L.L.B کی تعلیم بھی حاصل کر سکتے ہیں۔لیکن اس میں داخلہ کے لئے B.Sc/B.A ہونا لازمی ہے۔حکومتی ادارہ جات میں داخلہ کا میرٹ بنایا جاتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ ہوتا ہے L L B کی تعلیم میں پرائیویٹ ادارہ جات غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں۔

پری میڈیکل

(8) F.Sc پری میڈیکل کرنے کے بعد MBBS۔بی فارمیسی۔ڈینٹل سرجری اور ایگریکلچر اور D V M میں بھی داخلہ لیا جاسکتا ہے۔لیکن گزشتہ دو سالوں سے MBBS اور ڈینٹل سرجری میں داخلہ صرف F.Sc میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں دیا جاتا بلکہ اب داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔فزکس۔کیمسٹری اور بیالوجی پر مشتمل ہوتا ہے کو اچھے نمبروں سے کلیئر کرنا پڑتا ہے اور عام طور پر اس ٹیسٹ کے کل میرٹ میں سے 40 فی صد حصہ ہوتا ہے۔اور بعض اوقات F.Sc میں نسبتاً کم نمبر حاصل کرنے والے ٹیسٹ میں غیر معمولی نمبر حاصل کرنے کے بعد اچھے میڈیکل کالج میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں۔اس ٹیسٹ کی تیاری بہت محنت سے کرنا ہوتی ہے اور اس کا دارومدار F.Sc کے دوران ایک معین ٹائم ٹیبل کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ بعض منظور شدہ پرائیویٹ ادارہ جات میڈیسن کرواتے ہیں اور ان میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔نیز حکومتی ادارہ جات کے مقابلہ پر ان ادارہ جات کی غیر معمولی فیس ہوتی ہے جس کو ادا کرنا ہر ایک کے لئے مشکل ہوتا ہے اس لئے اول ترجیح حکومتی ادارہ جات کو دینا چاہئے۔جہاں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنے کے بعد داخلہ ہو جائے تو پرائیویٹ ادارہ جات کے مقابلہ پر اخراجات کم ہوتے ہیں۔

(9) F.Sc پری میڈیکل کرنے کے بعد B.Sc-B.A- B.Com اور B.B.A بھی کیا جاسکتا ہے۔

آرٹس کا مضمون پڑھا ہو لیکن اکثر ادارہ جات اس کے بغیر بھی داخلہ دیتے ہیں لیکن داخلہ ٹیسٹ میں خاص طور پر فری ہینڈ ڈرائنگ کا عمدہ مظاہرہ کرنا پڑتا ہے تب جا کر داخلہ حاصل کیا جاتا ہے۔

(15) جو طلبہ F.Sc کرنا چاہتے ہیں وہ داخلہ سے قبل اس بات کا ضرور جائزہ لیں کہ جس کالج میں وہ داخلہ حاصل کر رہے ہیں وہاں پریکٹیکلز کروائے جاتے ہیں یا نہیں۔ تاکہ بعد میں تدریسی طور پر کوئی نقصان نہ ہو جائے۔

پری انجینئرنگ

(10) F.Sc پری انجینئرنگ کرنے کے بعد حکومتی انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں الیکٹریکل۔ سول۔ مکینیکل۔ کیمیکل۔ ارکیٹکچر۔ الیکٹرانکس۔ میٹالرجی انڈسٹریل۔ ایروناٹیکل۔ ٹیلی کمیونیکیشن اور کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ گذشتہ دو سالوں سے داخلہ کا میرٹ صرف F.Sc میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں بنایا جاتا بلکہ کل میرٹ کا 40 فی صد حصہ داخلہ ٹیسٹ (جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور میتھ پر مشتمل ہوتا ہے) کا بھی ہوتا ہے۔ اس لئے اس ٹیسٹ کی تیاری کا دارومدار F.Sc کے دوران باقاعدہ پڑھائی کے ساتھ بھی ہے۔ اور داخلہ ٹیسٹ ہونے کی وجہ سے مقابلہ اور بھی سخت ہوتا جارہا ہے۔ کچھ اعلیٰ معیار کے تعلیمی پرائیویٹ ادارہ جات بھی انجینئرنگ کرواتے ہیں لیکن داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

(11) کثرت سے F.Sc کرنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کی فیلڈ اختیار کرنا چاہتے ہیں حکومتی ادارہ جات میں جو کمپیوٹر سائنس کرواتے ہیں وہ صرف ان طلبہ کو داخلہ دیتے ہیں جنہوں نے F.Sc پری انجینئرنگ کی ہو لیکن بعض اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات اس کو لازمی نہیں قرار دیتے بلکہ ان کی شرط میں F.Sc/F.A میں صرف میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے اور اگر میتھ پڑھا ہو اور داخلہ ٹیسٹ کلیئر ہو تو داخلہ مل جاتا ہے۔ کمپیوٹر سائنس کو سافٹ ویئر انجینئرنگ بھی کہا جاتا ہے اور اسی سے تعلق رکھنے والی فیلڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (I T) میں بھی داخلہ کا طریق یہی ہے کہ ڈگری پروگرام میں داخلہ کی شرائط میں F.Sc/F.A میں میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے۔

(12) F.Sc پری انجینئرنگ کرنے والے طلبہ B.A-B.Sc- B.Com- B.B.A اور C.A بھی کر سکتے ہیں۔

(13) آج کل کثرت سے مختلف ادارہ جات کمپیوٹر کے Certification کورسز کروا رہے ہیں۔ کوشش یہ کی جائے کہ ان کورسز میں داخلہ سے قبل انٹرمیڈیٹ ضروری ہوں۔ اور انٹرمیڈیٹ اگر میتھ کے ساتھ ہو تو سب سے بہتر ہے۔ صرف میٹرک کے بعد ان کورسز کا رخ کرنا درست نہیں ہے۔

فائن آرٹس

(14) وہ طلبہ جو انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس۔ ڈیزائننگ وغیرہ میں ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بعض ادارہ جات یہ لازمی قرار دیتے ہیں کہ انٹرمیڈیٹ میں ان طلبہ نے فائن

ٹیکنیکل تعلیم

(16) ایسے طلبہ جو میٹرک کرنے کے بعد کسی ٹیکنیکل کالج میں داخلہ حاصل کر کے تین سال کا ڈپلومہ (DAE) حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اس کے بعد کسی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی میں بھی داخلہ حاصل کر سکتے ہیں اور داخلہ کی شرط میں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔ لیکن اگر DAE کے بعد بیچلرز اور پھر ماسٹرز کسی مضمون میں کرنا چاہتے ہیں تو اس کی اجازت ہے کیونکہ DAE کا کورس انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے۔

کامرس

(17) ایسے طلبہ جو کامرس میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ میٹرک کے بعد I.Com، C.Com اور D.Com بھی کر سکتے ہیں اور اس کے بعد B.Com-C.A اور B.B.A کی طرف بھی جایا جا سکتا ہے اور خاص طور پر پرائیویٹ ادارہ جات کمپیوٹر سائنس میں بھی داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنے کے بعد داخلہ دیتے ہیں۔

ہوم اکنامکس

(18) بعض طالبات ہوم اکنامکس مضامین پڑھنا چاہتی ہیں۔ تو وہ میٹرک کے بعد ہوم اکنامکس کالجز میں چار سالہ B.Sc میں داخلہ حاصل کر سکتی ہیں۔ یا پھر F.Sc کرنے کے بعد زرعی یونیورسٹی وغیرہ میں دو سالہ بیچلرز ہوم اکنامکس میں کر سکتی ہیں۔ ان میں مختلف پیشہ وارانہ مضامین پڑھائے جاتے ہیں مثلاً چائلڈ ڈیویلپمنٹ۔ فوڈ اینڈ نیوٹریشن۔ فوڈ ٹیکنالوجی آرٹس وغیرہ۔

غیر ملکی زبانیں

(19) میٹرک کرنے کے بعد پاکستان کے بڑے شہروں میں واقع بعض ادارہ جات غیر ملکی زبانوں میں سرٹیفیکیٹ / ڈپلومہ کورسز کرواتے ہیں۔ ان کے بعد مختلف معیار کے اور کورسز بھی جاری رہتے ہیں نیز ساتھ پرائیویٹ طور پر انٹرمیڈیٹ / بیچلرز کر لیا جائے تو دوہرا فائدہ ہوتا ہے۔

علامہ اقبال یونیورسٹی

(20) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بھی میٹرک پاس طلبہ کو بعض کورسز آفر کرتی ہے جن میں ڈیری فارمنگ۔ شہد کی مکھیاں پالنا۔ الیکٹریکل کورسز۔ آٹو ٹیکنیشن وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے داخلہ جات سال میں دو مرتبہ کھلتے ہیں جن کا اعلان قومی اخبارات میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اسی ادارہ نے مختصر المیعاد تعلیمی پروگرام STEP کے نام سے جاری کیا ہوا ہے جس کے تحت کمپیوٹر کورسز کروائے جاتے ہیں اور داخلہ سال میں کسی بھی وقت لیا جا سکتا ہے۔

پی ٹی سی

(21) میٹرک کے بعد ہر ضلع میں واقع ٹیچر ٹریننگ کالج PTC میں داخلہ کا اعلان کرتا ہے۔ یہ معلومات ان کالجز میں مہیا ہوتی ہیں۔

ضروری امور

نظارت تعلیم کوشش کرتی ہے کہ پاکستان میں کروائے جانے والے مختلف پروگراموں کے بارے میں اعلانات "الفضل" میں شائع ہوں اور کثیر تعداد میں طلبہ اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں اس لئے ایک تو طلبہ کثرت سے الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں۔ اور نظارت تعلیم سے رابطہ رکھیں نیز آپ کے پاس کچھ معلومات ہوں تو چھپی ہوئی صورت میں نظارت کو ارسال کریں۔

نظارت تعلیم فون نمبر 212473 (4524ل) -

Email:ntaleem@fsd.paknet.com.pk

(رپورٹ: ناصر پاشا صاحب)

انسانی حقوق کمیشن کے تحت منعقد کی جانے والی

انٹرنیشنل کانفرنس میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی

اقوام متحدہ کے حقوق انسانی کمیشن کے تحت سپین کے شہر میڈرڈ میں 23-24-25 نومبر 2001ء کو ایک عالمی کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس کانفرنس کے مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے اسے یہ مخصوص نام دیا گیا تھا:۔

International Conference on School Education in Relation to Freedom of Religion or Belief, Tolerance and non-Discrimination.

اس کانفرنس میں 79 ممالک کے نمائندگان، 31 NGOs، 16 علاقائی تنظیمیں اور قومی ادارے، 8 انسانی حقوق کی حفاظت کرنے والے ادارے اور 26 مذہبی جماعتوں یا اداروں کے نمائندگان شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ 131 آبزرور اور 82 ماہرین تعلیم نے بھی شرکت کی۔ اس طرح دنیا بھر سے کل 613 نمائندگان اس کانفرنس میں موجود تھے۔

جماعت احمدیہ کی نمائندگی مکرم ملک سلیم احمد صاحب نے کی جو سالہا سال سے تعلیم کے پیشے سے وابستہ ہیں اور اس وقت جماعت احمدیہ برطانیہ کے اسلام آباد ریجن کے علاقائی امیر بھی ہیں۔ کانفرنس کے دیگر شرکاء میں سپین کے ولی عہد شہزادے بھی شامل تھے۔ جن اسلامی ممالک کے نمائندگان نے شرکت کی ان میں مصر، شام، کویت، الجیریا، ایران، لیبیا اور ترکی شامل ہیں۔ ان نمائندگان نے اپنے اپنے ممالک کی تعلیمی پالیسی پر روشنی ڈالی۔ مذہبی تنظیموں میں صرف جماعت احمدیہ ہی (اہل دین) کی واحد نمائندہ تنظیم تھی جو کانفرنس میں شریک ہوئی۔ پاکستان کی طرف سے اگرچہ نمائندگان کی آمد کی اطلاع دی گئی تھی لیکن نامعلوم وجوہات کی بناء پر وہ حاضر نہ ہوئے۔

کانفرنس کا افتتاح اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی ہائی کمشنر Mrs. Mary Robinson نے کیا۔

جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں محترم ملک سلیم احمد صاحب کو کانفرنس میں اپنا نکتہ نظر بیان کرنے کے لئے پانچ منٹ دیئے گئے۔ اس بیان میں آپ نے جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف کروایا کہ اس جماعت کی شاخیں پونے دو صد ممالک میں پھیلی ہوئی ہیں اور اس کے پیروکاروں کی تعداد بیس کروڑ سے متجاوز ہے۔ جماعت احمدیہ اس وقت مختلف ممالک میں ساڑھے تین سو مختلف سطح کے سکول چلا رہی ہے جن میں ہر مذہب اور فرقہ سے تعلق رکھنے والے زیر تعلیم ہیں جن کے درمیان کسی قسم کی اور کسی بنیاد پر تفریق نہیں کی جاتی - آپ نے مزید کہا کہ دین رواداری اور مذہبی آزادی کی تعلیم دیتا ہے اور کسی پر جبر کرنے کی اجازت نہیں دیتا بلکہ مذہبی تعلیم کا مقصد یہی ہے کہ اس کے ذریعہ بچوں کو اچھے اخلاق کا حامل، اچھا شہری اور بلند کردار کا انسان بنانے کی کوشش کی جائے۔

اس کانفرنس میں محترم ملک صاحب کے زبانی بیان کے علاوہ ایک تفصیلی تحریری بیان کی نقول بھی نمائندگان میں تقسیم کی گئیں جس میں جماعت احمدیہ کا تفصیلی تعارف کروایا گیا تھا۔ کانفرنس کے دوران محترم ملک صاحب نے مختلف ممالک اور تنظیموں سے تعلق رکھنے والے نمائندگان سے ملاقات بھی کی اور انہیں جماعت احمدیہ کی مذہبی، تعلیمی، ثقافتی اور رفاہی کاوشوں سے آگاہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کے نتائج ہر پہلو سے جماعت احمدیہ کے لئے بابرکت فرمائے۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ برطانیہ جنوری 2002ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

درخواست دعا

مکرم سید محمود احمد صاحب معلم نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ مقیم تاج آباد پشاور اپنے بیٹے مکرم سلطان محمود صاحب کے کمپیوٹر سائنس کے امتحان میں کامیابی کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا کرتے ہیں- اللہ تعالیٰ انہیں نمایاں کامیابی عطا فرمائے- آمین

مکرم مرزا شاہد بیگ صاحب ٹاؤن شپ لاہور کی بیٹی عمر چار سال کے بازو کی ہڈی کا فریکچر ہو گیا ہے جناح ہسپتال میں آپریشن ہے- شدید تکلیف میں ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے-

مکرم میاں محمد ظفر اللہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی خوش دامن محترمہ امۃ اللہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر احسان الٰہی صاحب مرحوم نیو گارڈن ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفا دے-

مکرم چوہدری سلیم اقبال صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے داماد مکرم ملک عامر صاحب جرمنی میں شدید بیمار ہیں وہاں کے ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے-

مکرم محمد امین صاحب آف بزرگوال - گجرات حال سپین بعارضہ قلب بیمار ہیں- ان کے دل کا آپریشن ویگو- سپین کے ہسپتال میں ان کے داماد مکرم اعجاز اللہ خان ہارٹ سپیشلسٹ نے کیا ہے- احباب سے درخواست ہے کہ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ و درازی عمر کیلئے دعا کریں-

مکرمہ سمیرہ امین صاحبہ اہلیہ مکرم راشد ربانی صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کا پاؤں ایک ماہ قبل سکوٹر کے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گیا تھا- اب پاؤں میں کسی قدر حرکت شروع ہوئی ہے- صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے-

مکرم محمود احمد صاحب کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ کی والدہ صاحبہ ان دنوں شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے سی سی یو وارڈ میں ہیں- احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے-

سانحہ ارتحال

مکرم بشارت احمد صدیقی صاحب کارکن دفتر وصیت لکھتے ہیں خاکسار کی اہلیہ کے بڑے بھائی مکرم خواجہ سلیم احمد بٹ صاحب ولد مکرم خواجہ محمد ابراہیم بٹ صاحب آف جڑانوالہ ضلع فیصل آباد مورخہ 25 مئی 2002ء بعمر 36 سال دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے انتقال کر گئے- اسی روز بیت احمدیہ جڑانوالہ میں بعد از نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی گئی اور جڑانوالہ کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا- خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے- احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے درجات فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے-

محترمہ مسعودہ صفدر صاحبہ اہلیہ مکرم میجر صفدر صاحب مرحوم بدر بلاک علامہ اقبال ٹاون لاہور مورخہ 14 مئی 2002ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں آپ کی عمر 85 سال تھی- مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ علامہ اقبال ٹاؤن نے پڑھائی- مرحومہ کو احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر میں دفن کیا گیا- مکرم رانا مبارک احمد نے دعا کرائی- مرحومہ مکرم ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب لی بی سیں- احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے- آمین

مجلس نابینا ربوہ کا اجلاس

مورخہ 28 مئی 2002ء کو مجلس نابینا ربوہ کا اجلاس ہوا جس میں سیرۃ النبیؐ یوم خلافت اور استحکام پاکستان کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں- مکرم عبدالحمید خلیق صاحب نے اپنا منظوم کلام پیش کیا- مکرم محمد الیاس اکبر صاحب نے سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر تقریر کی اور مفید معلومات پہنچائیں- مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ نے خلافت کی ضرورت و اہمیت کے بارہ میں مفصل روشنی ڈالی- مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا نے استحکام پاکستان کے حوالہ سے معلومات حاضرین کو دیں- اجلاس کے اختتام پر اراکین مجلس کی خدمت میں طعام پیش کیا گیا-

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر) کو بطور نمائندہ الفضل ضلع راولپنڈی کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھجا ہے- (1) بقایا جات کی وصولی (2) اشاعت اور نئے خریدار بنانا- (3) اشتہارات کی ترغیب-

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 8

امریکہ میں ہونے والے عالمی ہیوی ویٹ مقابلہ میں چیمپئن کا اعزاز برقرار رکھا- دونوں باکسرز کو دو دو کروڑ ڈالرز کی انعامی رقم ملے گی-

بلوچ لیڈر اسلم گچکی کا قتل بلوچستان نیشنل پارٹی کے لیڈر کو بلوچستان میں دو محافظوں سمیت حملہ آوروں نے فائر کر کے قتل کر دیا-

فلسطینی ریاست امریکی صدر بش نے مصری صدر حسنی مبارک کے ساتھ مذاکرات کے بعد ایک مشترکہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی ریاست کے قیام کیلئے فی الوقت کوئی ٹائم ٹیبل نہیں دے سکتے- یاسر عرفات اسرائیل کے خلاف حملے روکنے کیلئے مزید اقدامات کریں-

پاک بھارت ممکنہ جنگ اور برطانوی شہری برطانیہ کے دس ہزار شہری پاکستان اور بھارت میں مقیم ہیں- پاک بھارت جنگ کی صورت میں 5 ہزار افراد برطانیہ کا رخ کر سکتے ہیں-

بقیہ صفحہ 1

ہوئی- آپ کو آغاز جوانی میں ہی نظام وصیت سے منسلک ہونے کی سعادت حاصل ہوئی اور 1940ء میں وصیت کی- کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے آپ نے 1947ء میں ایم بی بی ایس کا امتحان پاس کیا- برطانیہ سے امراض چشم میں ڈپلومہ حاصل کیا- آپ نے پاکستان آرمی میں سروس کا آغاز کیا اور دوران سروس آپ ایبٹ آباد' کوہاٹ' کراچی' پشاور اور لاہور متعین رہے اور بریگیڈیئر کے عہدہ سے 1980ء میں ریٹائر ہوئے- آپ کی رہائش لاہور کینٹ میں تھی- ریٹائرمنٹ کے بعد کچھ عرصہ تک آپ لاہور میں پرائیویٹ پریکٹس کرتے رہے-

شادی اور اولاد

آپ کی شادی حضرت مسیح موعود کی نواسی محترمہ آصفہ بیگم صاحبہ بنت حضرت نواب محمد علی خان صاحب و حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سے ہوئی جن سے آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹا اور چار بیٹیاں عطا کیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(1) مکرم مرزا طارق اکبر صاحب مقیم امریکہ
(2) مکرمہ امۃ الاعلیٰ زبدہ صاحبہ اہلیہ مکرم ہمایوں ظفر صاحب پی آئی اے لاہور
(3) مکرمہ شیبا شاہدہ صاحبہ اہلیہ بریگیڈیئر پیر دبیر احمد صاحب حال کھاریاں کینٹ
(4) مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم ودود چوہدری صاحب امریکہ
(5) مکرمہ ثمرہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم حماد احمد خان صاحب امریکہ

اللہ تعالیٰ محترم بریگیڈیئر (ر) مرزا مبشر احمد صاحب کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے- آمین

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی - اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

بواسیر خونی، بادی کیلئے
صرف ایک خوراک
پائلز کوّر کیپسول
PILES COVER
ریسرچ ہومیو فارما (رجسٹرڈ) لاہور 0320-4890339
سٹاکسٹ: محمود ہومیوپیتھک اقصیٰ چوک ربوہ فون 214204

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ - بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

داخلہ جاری ہے
زبردست معیار تعلیم کے خواہاں والدین کے لئے
نیو ملینیم اسکالرز
چونڈہ سیالکوٹ
مکمل انگلش اور اردو میڈیم (نرسری تا دہم)
ہاسٹل کی سہولت کے ساتھ
فون آفس: 04364-21813

خدمت خلق کا نیا انداز ★ آسان تشخیص اور آسان علاج
بے روزگار اور خدمت خلق کے خواہشمند حضرات و مستورات کے لئے خوشخبری
صرف دو ڈھائی ہزار روپے خرچ کریں اور آسان طریقہ علاج سے کم از کم چار پانچ ہزار روپے ماہوار کمائیں یا فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری چلائیں
مزید معلومات بذریعہ خط و کتابت حاصل کریں
تشخیص علاج ادویات
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
گولبازار ربوہ فون 212399
خصوصی رعائت کیساتھ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل	11-جون	زوال آفتاب	:	1-08
☆ منگل	11-جون	غروب آفتاب	:	8-17
☆ بدھ	12-جون	طلوع فجر	:	4-20
☆ بدھ	12-جون	طلوع آفتاب	:	5-59

صدر مشرف خلیج کے دورہ پر روانہ صدر مملکت جنرل پرویز مشرف متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے لیڈروں سے ملاقات کیلئے روانہ ہوگئے ہیں- پاک بھارت کشیدگی سرفہرست موضوع ہوگا-

کشیدگی میں کمی آ گئی ہے پاک بھارت موجودہ کشیدگی میں کمی آ گئی ہے- بھارت کی طرف سے مثبت جواب ملنے پر آئندہ چند روز تک دوطرفہ مذاکرات کا امکان ہے جس کے ذریعہ سفارتی عملہ کی بحالی اور ذرائع آمد ورفت کے کھلنے کا امکان ہے- امریکی وزیر دفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ اس ہفتہ پاکستان اور ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں جس سے کشیدگی میں مزید کمی آجائیگی-

کشمیری لیڈر سید علی گیلانی گرفتار بھارتی سیکیورٹی فورسز نے کشمیری حریت پسند لیڈر سید علی گیلانی پوٹا قانون کے تحت ان کے گھر چھاپہ مار کر گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے- پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ سید علی گیلانی کے گھر سے تین ہزار ڈالر سے زائد رقم، ہیروں جڑی گھڑی، دو کمپیوٹر اور دو کاریں برآمد ہوئی ہیں- پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ رقم پاکستان سے حاصل کی گئی ہے-

چنیوٹ مدرسہ کے تین طالب علم دریائے چناب میں ڈوب گئے دینی مدرسہ فتح العلوم عربیہ چنیوٹ کے آٹھ طالب علم پکنک منانے دریائے چناب پر آئے اور نہاتے ہوئے تین طلبہ ڈوب کر ہلاک ہوگئے

افغان لویہ جرگہ کا اجلاس افغانستان میں آئندہ دو سال کیلئے حکومتی ڈھانچہ تشکیل دینے کیلئے افغان لویہ جرگہ کا اجلاس شروع ہوگیا ہے جو کہ سات روز تک جاری رہے گا- امید ہے کہ عبوری انتظامیہ کے سربراہ حامد کرزئی آئندہ دو برس کیلئے سربراہ منتخب ہوجائیں گے-

فلسطین انتظامیہ میں تبدیلیاں فلسطین کی انتظامیہ میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کردی گئی ہیں- اور یہ ایسے موقع پر کی گئی ہیں جبکہ اسرائیلی وزیراعظم ایریل شیرون امریکی دورہ پر ہیں- یاسر عرفات پر امریکی دباؤ ہے کہ وہ ایسی انتظامیہ تشکیل دیں جو عوامی نمائندہ اور بہتر حکومت چلا سکے تا اس کے بعد آزاد فلسطین ریاست کی راہ ہموار ہو سکے- نئی انتظامیہ میں تعداد 31 سے کم کر کے 21 کردی گئی اس کام اس سال کے اختتام تک نئے بلدیاتی اور صدارتی انتخاب کروانا ہے-

لیوئس نے ٹائی سن کو آٹھویں راؤنڈ میں ناک آؤٹ کردیا برطانوی باکسر لیونکس لیوئس نے

باقی صفحہ 7 پر

خبریں ورلڈ کپ فٹبال 2002ء

☆ جاپان نے روس کو ایک صفر سے ہرا کر بہت بڑا اپ سیٹ کر کے تاریخی فتح حاصل کی ہے- روس میں سینکڑوں لوگوں نے شکست کے بعد مظاہرے اور توڑ پھوڑ کی-

☆ میکسیکو نے ایکواڈور کو 1-2 سے ہرادیا-

☆ ترکی اور کوسٹاریکا کا میچ ایک ایک گول سے برابر رہا-

ترقی کی شاہراہ پر رواں دواں

اپنڈکس، ہرنیا، پتے کی پتھری، گردے کی پتھری کے کامیاب آپریشن کے بعد اب ناک کان گلے کے آپریشن کا بھی آغاز کیا جارہا ہے- انشاءاللہ آپریشن پیکیج نہایت سستا

سرجیکل سپیشلسٹ - ہر اتوار صبح 9 بجے تا 12 بجے

گائنی کالوجسٹ اینڈ الٹرا ساؤنڈ سپیشلسٹ

ہر روز آؤٹ ڈور میں

جنرل فزیشن و سرجن ہر روز-

مریم میڈیکل سنٹر

یادگار چوک ربوہ فون 213944

مکان برائے فروخت/کرایہ

5 مرلہ 10 مرلہ کے دو مکان برائے فروخت یا کرایہ دستیاب ہیں - برائے رابطہ 12/1 دارالنصر غربی ربوہ

فون 213259 صرف شام 6 تا 9 بجے رابطہ کریں-

خوشخبری

احمدیہ فری ہومیو پیتھک

ڈسپنسریوں کے لئے ملکی و غیر ملکی تمام ادویات نیز گلوبیولز ڈسکس شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت

کیور ویل ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک

14- علامہ اقبال روڈ نزد الحمرا بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور

فون: 042-6372867

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال

زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان

اوقات کار - صبح 9:00 بجے تا شام 4:30 بجے

وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار

86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

GUILD KEY

mta

ایم ٹی اے کیلئے معیاری ڈیجیٹل ریسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں- راولپنڈی اسلام آباد کے علاوہ دوسری جماعتوں کیلئے بھی کیبل کنکشن دستیاب ہیں نیز ٹی وی، سیٹلائٹ، فریج، فریزر کی فٹنگ اور سروس بھی کی جاتی ہے-

فون 051-2650364 موبائل 0320-4906118

KHAN NAME PLATES

COMPUTERIZED

PHOTO ID CARDS

SCREEN PRINTING, STICKERS & DESIGNING

TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862

email: knp_pk@yahoo.com

البشیرز معروف قابل اعتماد نام

جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

پیج

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ

فون شوروم چنیوٹ 04524-214510-04942-423173

انگریزی ادویات و میڈیکل جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

محبت سب کے لئے ☆ نفرت کسی سے نہیں

الفضل جیولرز

بازار صرافہ - سیالکوٹ

موبائل: 0300-9613255

جدید اور فینسی مدراسی اٹالین سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے

پروپرائٹر: عبدالستار

فون شوروم: 0432-592316

فائن آرٹ جیولرز

بازار شہیداں - سیالکوٹ پروپرائٹر: سفیر احمد

فون رہائش: 0432-586297 موبائل: 0300-9613257

زیورات انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے مطابق بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں نیز ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں-

E.mail alfazal @ skt.comsats.net.pk.

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447

پروپرائٹر

عمر اسٹیٹ ایجنسی

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

9- ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور - فون: 5418406-7448406

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ

آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار

SRP

سینکی ربڑ پارٹس

جی ٹی روڈ چناٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور

فون فیکٹری 042-7924522,7924511

فون رہائش 7729194

طالب دعا - میاں عباس علی، میاں ریاض احمد - میاں تنویر احمد

MACLS' Summer Package

کمپیوٹر انگریزی اور جرمن لینگویج کے تمام کورسز میں داخلے شروع ہیں - پانچویں سے آٹھویں کلاس کے بچوں کے لئے کمپیوٹر اور انگریزی کا خاص سمر (summer) پروگرام

تمام کلاسز کا آغاز 15 جون سے

(دورانیہ دو ماہ)

ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز

کالج روڈ، ربوہ - فون نمبر: 212088

The Vision of Tomorrow

NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL

MULTAN, ☎ 061-553164, 554399